2021年4月25日ジャング紙ラホール版6面

جامعات کی عالمی درجہ بندی!

جامعات کی عالمی درجہ بندی کرنے والے بین الاقوامی ادارے ٹائمز ہائر ایجوکیشن کی جاری کردہ رپورٹ 2021 کے تناظر میں یہ بات من حیث القوم ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ پاکستان میں قائم 211 میں سے کوئی بھی یونیورسٹی دنیا کے سرفہرست اعلیٰ تعلیم کے 500 اداروں میں اس سال بھی جگہ نہ بنا سکی۔ دو جامعات عبدالغنی خان یونیورسٹی مردان اور قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد 601 تا 800 نمبر کی جامعات کی فہرست میں شامل ہو سکی ہیں۔ کامسیٹ اسلام آباد 801 تا 1000 کی رینکنگ میں جبکہ 8 یونیورسٹیاں 1000 سے اوپر کی درجہ بندی میں آئی ہیں۔ دوسری طرف بھارت کی تین یونیورسٹیاں پہلی 500 جامعات کی فہرست (401 تا 500) میں شامل ہیں۔ چین ایشیا کا پہلا ملک ہے جس کی ایک جامعہ دنیا کی ٹاپ 20 یونیورسٹیوں اور چھ ٹاپ 100 میں شامل ہیں۔ اس عالمی درجہ بندی میں آکسفورڈ پہلے، سٹینفورڈ اور ہاورڈ بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ کسی بھی یونیورسٹی کا معیار جانچنے والے عوامل میں تعلیم و تحقیق، متعلقہ فیلڈ سے عملی تعلق اور تحقیقی مقالے سرفہرست آتے ہیں جس کے لئے ہر یونیورسٹی میں کوالٹی انہانس ڈیپارٹمنٹ کا متحرک ہونا ناگزیر ہے۔ گلوبلائزیشن نے جہاں ورکنگ کلچر میں دنیا بھر کی جامعات کو ایک دوسرے سے مربوط کیا ہے۔ ایچ ای سی کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کونسے عوامل ہیں جن کی وجہ سے ہم عالمی معیار میں دوسروں سے پیچھے رہ گئے ہیں۔ یونیورسٹیوں کو بھی اپنے معیار پر نظر رکھنی چاہئے۔ یہ مقابلے و مسابقت کا دور ہے جس میں حالات سے سمجھوتہ کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ ہماری جامعات کی جاری کردہ اسناد دنیا بھر میں تبھی تسلیم ہوں گی جب عالمی درجہ بندی میں یہ اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہوں گی۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998